مضامین

(بابت ماہ ... ۱۹۳۷ء)

مرحوم شطرنج کا تھیلا

تحریر ...

مجھے ایک عرصے سے یہ شوق تھا کہ کوئی ایسا قصہ لکھوں جس میں شطرنج کا ذکر ہو۔ عطر کی مہک اور عطر فروش کے ذہن کی اس کیفیت کا ایک نمونہ ہو۔ آپ کو یہ مضمون پڑھتے ہوئے اس میں کسی قدر خوشبو آئے گی۔ یہ کام کی بات ہے کہ ہم اس عطر کی ... سے ... کر کے دیکھیں۔ عطر ... انسان کے دل کی ... آہنگ ... پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک ... مرتب ہوتی ہیں۔ اس ... عطر ... ہوتے ہیں ... نہیں کہ ... عطر ... کے پڑھنے کے ... دکھا ... گرد ... آسمان اور ... عطر ... ہے۔ ... ہم ... جاتے ہیں کہ ... ہم ... نشان مل جائے ... عطروں کی ... (۱)

مرحوم عطر کا ... پیر کے ہم ... حضرت ... آپ ... ہیں ... جب ... کہ ... آپ کو ... جب ابا جان مجھ سے ... آپ کی خدمت میں ... تھے ... ... جب ... آپ سے ... چالیس ... اس ترکیب سے ... شروع ہوا ... جانے ... ہے ...

جاوید ... آپ ... کے ... جہاں ... اچھا ... ہم ... ہم ... کی ... آپ کی ... باقی تھی ... شطرنج ... ایک ... ہے ... ہیں ... ایسا ... وہ نادان ... ہی ... آپ کی ... ابا جان کی ... حاصل ... آپ نے ... کام ... ابا جان ... کی ... شطرنج ... پیچھے ... ہیں ... استعمال ... اسی ... شطرنج ... نے ... کے ... ہیں ... ہے ... آپ ہی ... کی قوت ہے ... شطرنج کے ... ابا ... ایک ہی شطرنج ... ہے ... کو ... مجھے ... نہیں۔

آج ابا جان ... دیا تھا ... ایک ... ابا جان کے ... موجود ہے ... آپ کے ... ہیں ... ہے۔ مگر ... ہیں ... شام ... ابا جان ... ہے۔ ... جواب دوں گی۔

آپ ... نہیں ... ابا جان ... سے ... موجود ہیں اور آپ کا کام خوب چل رہا ہے۔

لوگوں کے دل کا حال ... ہیں اور ... مرادیں ... اور ... ہے ... آپ ... ہے ... کام ... بھی ... اب ... شادی ... ابا جان ... کی ... ہوں ... آپ ... میری حالت ... ہوں گے ... کہ ... شطرنج ... کے ... ہے ... آپ کی ... شطرنج ... آپ کو ... آپ ... ہیں۔ ... ابا جان ... آپ سے ... ہے ... کہ ... ہیں ... کہ ... شطرنج ... ہے۔ ... کی شطرنج اسی ... ہے۔

... اپنے ... شطرنج ... کے ... کے نام ... ہیں ... رہا۔

... صاحب ... آپ ... پیر صاحب ... صاحب ... آپ کے ... آپ ... ہوں گے۔ صاحب کرامت ہیں ... اور ... ہو ... ہے ... نہیں سکتے۔

تیجہ اب نہیں مل سکتا۔ بجا ہے یہیں سے [illegible] ہو ہے ریاں کی زبان سے گی۔ [illegible]
[illegible] پہیلی بھی کی گئی ہے

—— (۲) ——

[illegible] ایک راز دار [illegible] کے نام

[illegible]

دسمبر ۱۹۱۱ میں یہ عجیب مخلوق ہندوستان میں وارد ہوگا



قدر کرو اس کی یہ قدیم مجسموں کی یادگار ہے اگرچہ زندہ نہیں ہے

[illegible]

ملاحظہ سے معلوم ہوتی ہو دو دو ممبری لکھنؤ میں ہوگی۔ یہ مطلوب ہے کہ اصول تو یہ معلوم ہے کہ انتخابات کی کی جائے اور تمام کرنا چاہئے ہیں۔ چودھری صاحب ان کی کیفیت میں ہوتا ہوا، اپنی مرضی ان کو ترجیح اب متعدد بازی ہو رہی ہے دوسروں کے پرسنل حالات بھی معلوم کریں۔

دل افسوس

طائر شاہانہ جنگ گرفتہ

نوٹ۔ ہم ضمیر بھائی کا یہ بھی ہفتہ وار کا ہی ہیں

دل افسوس

مراتب اس ہفتہ میں

دوکان خدا الفضل پنچ

ازجانب بنام لارڈ ارون

ڈیر لارڈ ارون۔

دو ماہ سے اکثر ہی اشتہارات بچوں کی نسبت ہو بچوں کے ذہن پر کچھ ہو سکے نقش بنانے کے سوا اس اشتہار سے کوئی ہولناک عنوان ختم نہیں کیا۔ دل کے تو انجمن تعلیمی وقت سے آئندہ کے لئے بڑے ہوئے ہیں اور جو سے شاید کھیل میں مسلمان شریک نہیں ہوئے غیر کوئی شریک بہر بندہ ہو گر اتنا تو ہم بھی تسلیم کرتے ہیں کہ یہ کھیل تماشہ وہ ہوگا۔ ہم ہرگز راضی نہیں ہیں کہ ان لڑکوں کی بچہ ریگی اور دوسرے لڑکے بھی گھر ہو کر وہ بیٹھنے کی کوشش کریں کیا ممکن کہ آگ جب قابو سے باہر ہو جاتی ہے تو ہر دوست دشمن کو نہیں پہچانتی ہے

اگر دو صد سال گبر آتش فروزد

چو یکدم اندر آں افتد بسوزد

ازجانب نے اس تقریر کے بعض فقرات پر غور کیا ہو گا حق سے ادا ہو کر دل میں ہوا۔ اس قسم کی تقریریں وزارت کی خدمت انجام دیتی ہیں بلاغت کا حسن بڑھاتی ہیں لیکن کوئی تاسف خیال کی اصلاح نہیں کرتیں۔ تمہارا ایک جنبش وحاکم ہر کسی جاں بسے کے جلوہ سے

سے یہ بچے کی تقلید ہی سے غضب زدہ ہوتے تمام مشتہر ہوئے کے نہایت ہی وقت گزر کر جو ہو اقتدار نے مرہ انقطار صبر و استقلال بگڑ کر رہے کا سبب کے ہم کو انجام تک گزر دیا کہ شاید ہی ملک میں کوئی ایسا دشمن عقل اور مجرم کو غفلت کی نگاہ سے دیکھتا ان کی ستائش کرتا۔ ہم کو وہ تار وائسرائے اپنا قطعاً تک صرف ایسے ان اور بچوں کے ساتھ بسر کرے گا۔ چند روز گزری ملازموں کے استقلال اور صبر ہو کی نسبت دل بیچ ہوا ہے ۔۔۔ صاحب اپنا منشا اور ہماری شاید ہی وائسرائے کرتے کے بعد غضب نہیں ہوا۔

اب تم اپنے عہدہ کو اپنے پیشرو وائسرائے کے دار سے مقابلہ کر کے دیکھو تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ جو آئینہ کی ہم طرح وہ وائسرائے کے آپ استقلالت وہ ہے کہ ... مسلم کی تھی وہ دوسروں کی کرم فرمائی اور شغل گزرے ہیں کے تزک کی ... اٹھا کے خود بیڑہ چھوڑتے اور ہنسے تھے۔ دھن پٹ دھڑ نگک ملک کے مختلف مقامات سے آ رہی ہیں ملکی مکمل گئی ہیں۔ اور عوام اچھے ہیں۔ اگر وہ بھی بہت کیسر پڑا تھا ہوتا تو جب پر شہر پھیلے نہ پاتے اور جلیانوالہ باغ میں جس آسانی کے ساتھ وہاں کی گئیں جو بڑی ڈالی جاسکتیں۔ جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے والا ایک ہی بات ہوتا کر۔

کی اسپاری کا شدن اور اکثر کا عام خیال یہ ہو گیا کہ اصلاحات (ریفارمز) ہی نہایت ضروری۔ بہر کیف تمام ادوار جب اصلاحات کی آمد آمد شروع ہوئی ہے تو دھن پٹ گیر وہ۔ سے وسے۔ اور وہ صدا رنج بچھا اشکر و حکمرانی کا ایک اس رواحت سوز خلاف فرور بلند ہوتا ہے۔ ہر ایک بی اسٹنٹ کی ایجنٹ بھیجتی ہیں۔ یہ اصلاحات بھی ایک نوع کی ہر ایک ہیں۔ تمہیں خیال کرو اگر ہر سال شد اصلاحات کی آمد پر ایسی ہی قتل و غارت ہوتا ہو تو کسی حاکم و محکوم دونوں کا حشر کیا ہوگا۔ لارڈ ریڈنگ ہی کے تم قائم مقام ہو کسی بہتے ضرور ہیں اور دو ہیٹ بندی کر کے انہوں نے

کسی ملک کی تسیخ اپنا مطلب ہو ہوتا لیکن کوئی صحیح الخیال راست باز انگریزی حکومت کا دوست انکی پالیسی کو راست بازی اور دانشمندی پر مبنی نہیں سمجھتا تھا۔ غضب کیا کہ جاتے جاتے ایک نئی پتا ناسے ہی انکے قدم بقدم چلنے کا اعلان کر دیا اور نئے آدمی سے کسی رنجش کے بارے میں جو فریب دوں کرنا چاہئے۔ ۔۔۔ شاید ایک بڑے عالم نے اپنے فرزند سے پوچھا۔

"فرزند وگل علم تا بچہ رسید بگو بگو!

فرزند نے عرض کیا تا بحد رسیدی"

عالم نے افسوس سے بچہ خواہی شد۔ من ہی ہر کم کر درعلم کل اور بات اب کسی کو تم اعلام بھی سرفراز ہی ہو!

کوئی بند مت اگر تمہاری جگہ ہوتا تو وہ کہتا کہ میں بھی کیا پیدا ہوتا چاہتا ہوں اور ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں اگر مجھے نصیب ہو اور اس منصب کا رتبہ فرود انگریزی ہو گا۔ مگر تم سے لارڈ ریڈنگ کی پیروی اور ہم پائی کا اعلان کر کے دل بجھا دیا اور جوش و خروش کا خاتمہ کر دیا۔ خیر وقت گیا بات گئی۔

ہم سالوں ہم بازی کا رنگ ہمارے لارڈ ریڈنگ کے طرز عمل نے ہندوستان میں جمع کیا ہے۔ قریب وسلم اتحاد کی دھاک ان کا جوش ہو کر مسلم ریاست کی ...آخری رونا حکومت سے کم ہوتا تو ہوتی۔ پولیس کا غلبہ ہو اس کی ہر شئے کا ہر ہر بو بہائے آہ تک جا بجا ایک ڈنکے اور حقیقی مجرم سزا تو بعض اوقات معمولی مجرم گرفتہ ہے کا رواج تماشا نہیں دنگے کچھ ایسا عام ہو گیا کہ راتوں کی نیند حرام ہو گئی۔ اشتہار پر چے بڑے شہروں میں بکثرت بانٹے گئے اور انکے ساتھ جو ہوں کا ساہر رنگ ہے۔

ایک صاحب ہوتے ہی اپنی ملازم کو چھانٹ کی ترقی کرتے تھے جو ہر ایک ساحل۔ آخر کار ملی در جس بات کرنے لگی وہ یہاں کو تاکہ اس میں۔ دنیا اپنی عقلمند جس کو ہم کا انتظام ہو سکے لاکھ آمد عرف۔ اس کی بیانے والی ہو گئی عمارت جو زیادہ ہوتا ہے اس کی پیروی ضرور تی کر لگی رونگلی بیان پر ریشہ بن کر بچے گی۔ ہو رقی

تو نہ یہ بھی نہیں کہ کسی کا نام لے کر اور [illegible] ہوتی ہے
ذہنی انتشار، انتشار پیدا نہیں ہو سکا تو ہم خیال ہو کر
امن و محبت کا جادو اثر کرے اور کوئی بھی حالات
ہو سکے گا زیادہ کے جیتوں سے حل کر دیا جائے۔ یہی اگر رشتہ
دار ہیں دوسرے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ اور ابھی آگ تازی
بھی کرناٹک کے سانحے سے ہو رہی ہے انہیں
انتقام پر آمادہ کر رہی ہے۔ بعض بے حد طنز اور
طور پر پولیس کی طرح خیال کرتے ہیں کہ کوئی بڑا
سازش تمام ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ سازش
کی ضرورت [illegible] ہے رنجش۔ بھولنے سے بڑا
کی خلش چھپانا [illegible] بیان کی طرح کسی سازش
کا ایسی ہو چھپی کرتے ہیں مگر ابھی تک حکومت سخت
گرفتاری ایسی تمام واردات کی ذمہ دار ہے۔ ایک
عالی ہر ایک عیار کو بڑی معلوم ہوتی ہے کہ کوئی کمتر
مارنے پر آمادہ ہو جاتا ہے کوئی اپنا یا اپنے بال بچوں
کا یا بڑے وقت کا خاتمہ کر لیتا ہے اور [illegible]
سے حکومت ہی کے چپ ہو رہتا ہے۔ حکومت کی طرف
سے یہ کہا اور کام کرتا کی [illegible] رہی ہے۔ یہ
طریقہ ان حکومت کے اغراض کے منافی ہو گا
پاس ہونے کے بجائے [illegible] کیا یہ ہی کی [illegible]
ضائع ہو نے کہاں سے [illegible] میں سے ہو آئی اس نے
بے نقصانات میں یہ مشہور ہو کر حکومت نے اس
زبان دراز عورت کو گالیاں تصنیف کرنے میں مدد
دی۔ کیا یہ کام کرنا نہیں ہے؟

یہ ارکے انجم نہیں ہیں کہ اتنا فعل ہو جائیں اور چپکے
[illegible] ہیں [illegible] نہیں کہ بات کو ٹال
جائیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اٹھیں اور کر پکڑ کے
بیٹھ جائیں۔ [illegible] کا فرض سمجھے بات کی بات
سے رنجیدہ اور غصے کی بات پر مشتعل ہوتے ہیں
اور [illegible] سازش کے بعد یہی چاہتا ہے کہ [illegible]
قادر ہیں۔

اشتعال کا سبب جب تک دور نہ کیا جائے اس وقت
تک یہ امید کہ ایسے خطرناک اقدامات کا انسداد ہو گا
محال ہے۔ [illegible] کی پیروی میں کر رہے ہیں [illegible] تباہ
ہوا [illegible] پالیسی کی [illegible] پر ہمارے ملک کی آزادی

تقسیم کر دی جائے۔ اور [illegible] کی وجہ سے [illegible]
کا مسئلہ اس قسم کے حوادث کا انسداد کر سکتا ہے پولیس
کی حالت بڑھانے سے ان واقعات میں کمی ہو سکتی
تو نہ برٹش گورنمنٹ کا دور دورہ ہوتا۔ بڑھنے کی کوئی [illegible]
یہ خیال کہ عبرت ناک سزا یا محض سزائے جرم روک
سکتی ہے غلط ہے۔ سزا جرم کو روک سکتی ہے جب کہ جرم
شروع سے ہو گیا ہو روکا جا سکتا ہے لیکن جب جرم
کمال تک قائم رہتا ہے اور ضرورت کے وقت پیچ
ضرور سرزد ہوتا ہے۔ حضرت [illegible] سنتے ہیں
کہ کوئی بادشاہ کے [illegible] سرِ راہ
اشرفیاں پھینک دیں اور دوسرے دن آ کے
اٹھا لیا جاتا ہے۔ کیا مجال جو ایک بھی کم ہو جائے۔
ممکن ہے کہ کسی دارالسلطنت میں بھی ایسا زمانہ آیا ہو
گر [illegible] سوال کی [illegible] احسان نہیں ہے۔
سامان آزادی کی فراوانی۔ صاحبان زر کی فیاضی
خوش کردار واعظوں کی نصیحت۔ [illegible]
اخلاقی برتاؤ۔ حریت [illegible] تعلیم اور اضافت کی
فراوانی یہ سب کچھ ہے مگر [illegible] اسباب پر بیٹھے ہیں
بلا ذکر کیا کہ یہ اسباب ہمارے [illegible]
سے غائب ہو گئے ہیں۔ زبردستی زنجیروں پر تازیانہ [illegible]
ہی چاہے دے۔ [illegible] اٹھایا تھا [illegible]
کے متعلق اور [illegible] آنے لگے قوانین حکومت۔ الغرض
انقلاب شورش و فساد۔ خونریزی و مردم آزاری کی
بڑھتے ہیں۔ ہماری ان تمام کی حقیقی ماں ہے لہذا
اس سے بھی نفرت رکھتے ہیں۔ انگریزوں کی حکومت
سے [illegible] گولی چلنے کی کوئی نئی وجہ ہے مگر [illegible]
کرنا اور [illegible] دینا [illegible] کرنا اور عمل ہوا
اچھا [illegible] خاص ہے۔

وزیراعظم [illegible] کو [illegible] کب تک
[illegible] فرمایا ہے کہ غور کرو
اور ان [illegible] جان باز ہونے [illegible]
اور سرمایہ [illegible] کو آزاد کرو۔ اگر تم کہتے ہو
کہ اس ملک میں رہنا بہتر نہیں تو ہندوستان
میں آنے کی [illegible] کرو۔ یہ خطرہ ہمیں [illegible]
اپنے ساتھیوں [illegible] کوشش کر دو کہ ہم [illegible]

کی فہرست ہی نذر ہے۔

[illegible]
[illegible]

لال مرچ

ہمارے اس نام کا ایک ماہوار پرچہ [illegible]
[illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] پیش کرتا ہے۔ اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

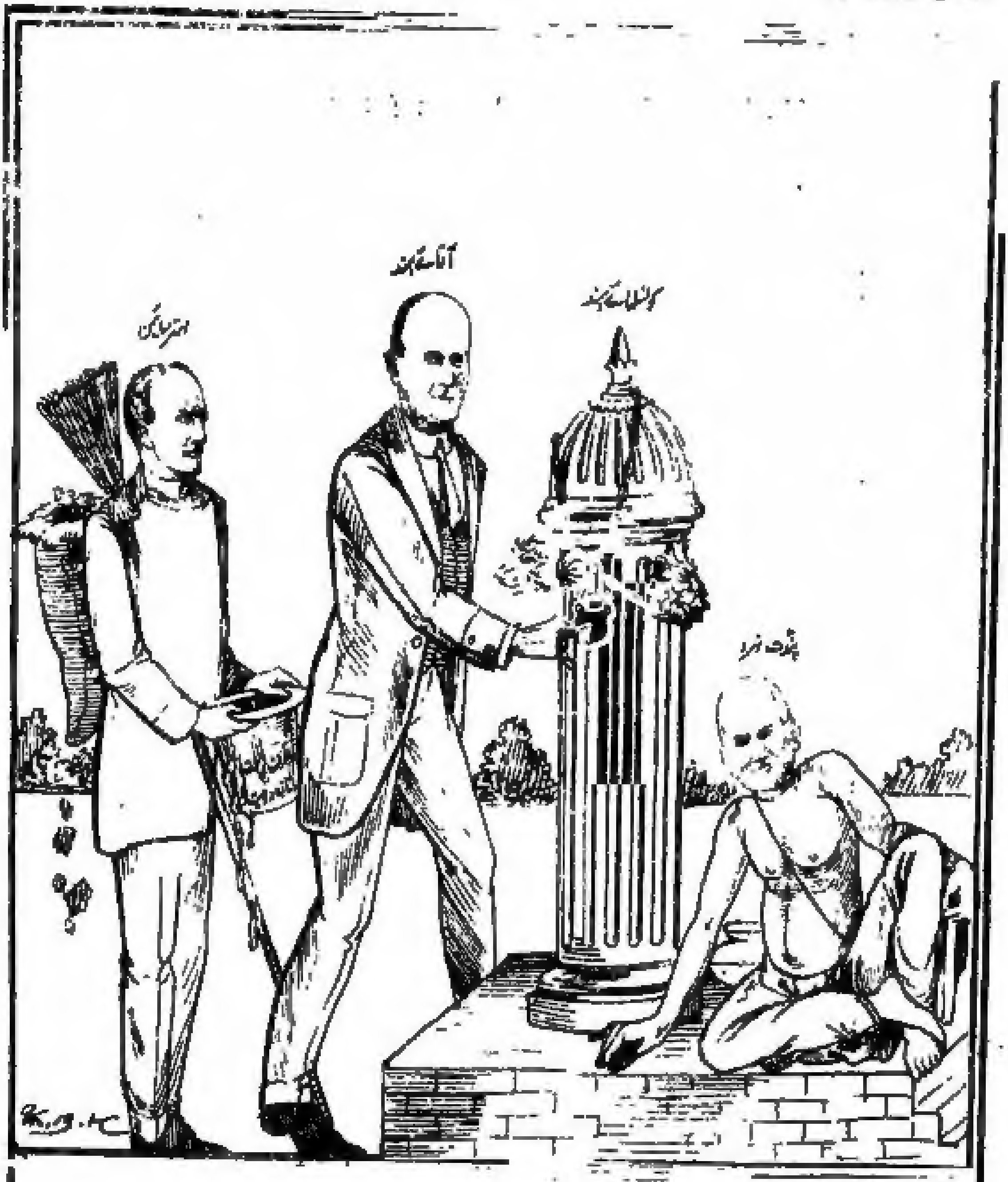
اعلان تعطیل

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ تمام ہندوستان کی [illegible]
نے تین ہفتہ [illegible] مکمل کر دیا۔ [illegible]
عشرہ محرم کا [illegible] شروع ہوا۔ [illegible]
نہیں ہونے دیا۔ اس لیے عاشورہ کی تعطیل میں
[illegible] کا پرچہ [illegible] اور ۱۴ [illegible] کا پرچہ
بعد عاشورہ [illegible] کیا جائے گا۔

منیجر

رعایت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے جس طرح کہ ایک استاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]



آقائے ہند۔ (آخری ۱۹۳۰ء) "کھٹ کھٹ۔ بند"

نہرو "ابھی نہا تو لینے دو"

مسٹر سائمن "(دسمبر ۱۹۲۹ء) اما بر رسیدیم۔ ایک ہی دفعہ نہانا۔ ابھی نجاست پاشی کا مرحلہ ختم نہیں ہوا۔ گھڑی گھڑی اشنان کیسا۔"


کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
کارخانہ عطر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

قیا[illegible]

اس نام سے ایک ہفتہ وار پرچہ جاری ہوا ہے لکھنؤ
اس کا مقر ہے اور ڈاکٹر شوکت علی صاحب ملوی
اس کے ایڈیٹر ہیں۔ ظرافت بھرے مضامین کو دیکھ کے
ہم بلا احتراز کہتے ہیں۔ ہر شخص کا اختیار ہے ظرافت
اور سلیقے سے ہو طرز صاحب کے انتساب کرے۔
مذاق بدلتا ہوتے ہیں اس زمانے کے لوگ بھی
ہر مذاق کا حسن کچھ کا کچھ اسی شان سے عقیدے
سمجھے جاتے ہیں۔ لہذا قیاست کے مضامین قدر کرنے
کی بالفعل کوئی وجہ نہیں۔ یہی اپنے طبقہ میں ضرور
مقبول ہوگا۔

اس پرچے کے تین نمبر نکلے ہیں ہوتے اور صفحہ
چھلا اور تیسرا ایک پرچہ۔ ۱۲ جون ۱۹۲۹ء کے
نمبر ۳ میں بانیٔ پرس قیاست کے عنوان سے ایک عنوان
معزز معاصر انقلاب لاہور کے اس اعتراض پر شائع
ہوا ہے کہ ایک ظریف اخبار کا نام قیاست کیونکر
ہو سکتا ہے کیونکہ قیاست کوئی جنسی چیز نہیں نہایت
ہولناک حقیقت ہے۔ قیاست عجیب ہے کہ قیاست
مرادی اضافی شکل ہے اور اسی میں سر رنج الملامت
وغیرہ

معاصر انقلاب کے اعتراض کا مطلب بظاہر یہ ہے کہ قیامت
سے حقیقی مراد روز رستخیز ہے اور یہی معنی
ہو سکی کتابیں اور دیگر کتب میں یہی دو بلا قرینہ کے
جا سکتے ہیں۔ تنہا لفظ قیامت جب مستعمل ہوگا تو یہی
معنی سمجھے جائینگے۔ یہی بلا غت کا دستور ہے۔
اگر اس پرچے کا نام قیاست کی ظرافت ہوتا تو بیشک قیامت
کے اصلی معنی نہ لئے جاتے۔ اور قرینہ دوسرے معنی
کی جانب اشارہ کرتا۔ تائید میں جو اشعار پیش کئے
گئے ہیں انہیں بھی قرینہ معقول موجود ہے۔ ہاں یہ
دوسری بات ہے کہ ان قوانین کی پابندی بھی ظرافت
میں داخل کی جائے۔

معزز معاصر انقلاب نے اسی ذیل میں خط یا دور [illegible] نام
بھی لے دیا ہے کہ "اودھ پنچ جیسے مقبول پایۂ اخبار
پیچھا کے ہوتے ہوئے قیاست کا ابھرنا [illegible]

ظالم ہو یہ شکل ہے یہ اس کا حق ہے کہ اگر اس
اس کو ہمارے حق میں نامناسب ہے بہرحال ہر جس
پرچہ موجود ہیں اور استہارات بھی بکھر کے بیچ ہوتے
کبھی ایسا ہو کہ کچھ اوراس کا دعویٰ نہیں کیا۔

جیسا ہوں اور جیسا ہوں قدر دان [illegible] لوگ
بوہر گرہ میں بھی [illegible] کی آستیں کے ساتھ

اودھ پنچ کی ظرافت کا معیار کیا ہوا ہی بس ہے کہ اگر
اس کی روش پسند آئے یا کوئی مضمون قابل التفات
ہو تو کسی دوسرے ظریف سے تعرض و مقابلہ سمجھے
واردات فرمائیے اور شکر یہ لیجئے ۔

کی جفا تم نے بہت اچھا کیا ... میں نے اس کا بھی گلہ [illegible] کیا
ہو گیا اچھا کیا۔ یہ کیا کیا ... میں جگہ بیچھے سر ا ہو جاگیا
خود بخود ہوا کے ہو گیا

ایک تحریر میں پنچ صاحب کی حمایت آمیز الفاظ
اودھ پنچ کی شان میں کہہ کے اپنی تو قیر بڑھائی جا
ہم اس سے خوش نہ ہوئے۔ کوئی علمی مسئلہ یا کوئی [illegible]
امتیاز ذاتی کا میدان ہوتا تو شاید ہم متوجہ ہوتے۔
قیاست کی نسبت صلاح سے یہ ختم بہ خیر بہر افضل [illegible]

مولانا پنچ کی نوٹ بک

آدمی کی پہچان

دنیا کے مزہ کرنے کا ایک نسخہ ہم دیکھتے ہیں۔ فارسی
آدمی کس کام کا۔ دیکھئے پہلے یہ ستاخ سرف
آدمی ہے۔ جس اخبار میں کہ قلم میں کچھ بھی طاقت ہو
اس طرح کی چند یا سماں کو کچھ رشتہ سے فارسی
کی مثال یہ نظم و نثر دونوں کو ملا کے پڑھتا ہے۔
فارسی کے معنے یہ کچھ بھی بات بڑی اکبری نام
اخلاق و دینی اور سیاسی غلطیاں صواب ہوگئی ہیں
اور استفادہ کے نیز اور تجربہ کی نام میں [illegible]
اُس کی طرف [illegible]۔ پس اگر فارسی کے مقبول ہوں
سے متاثر ہوئے مہاراجہ پٹیالہ نے بطور حق والیان
ریاست کے جانشینی کے دیگر والیان ریاست سے
پیچھے بھی فرمائش کی دریچہ اور وہ کچھ نہیں۔ ایک

ہوشیار ذہن کچھ ایسے آرام سے خطاب کا اختتام پر پہنچ
جا ان کو سر دینے اور اور [illegible] کے خلیفہ کا ایک پر
کر کے دل تو جانتے تو کیا کیا کہ ۔ بادری کو بولی ۔ یہ کیا
ٹھیک جانے پالو گئے سے جو کالے کے علاوہ خلیفہ
کا کمال ہو تا تھا۔ جہاں تک تو اور اسکے خلاف دیکھ تو
رشتے کا ڈھب نہیں پڑتا تو خلیفہ نے ترکیب کی
اور کار گر ترکیب نکالی کہ ادھر کیا صاحب ادھر کے
ادھر خلیفہ کمال جگر نے کے بجائے میل میں لحظ کی جگہ
کمیں اگلی یا صاحب کے جیسی سے آرد کا داں کی
خیچڑ شنے میں بھی ضمیر دی۔ اب جہانگیر صاحب کی جان
سے جو اداکیں سے رنج و فراق تو۔ اماں خلیفہ یہ کیا
کرتے ہو۔ اماں ولا تو عجیب بد تمیز ہو کیا ستاتا۔

والیان ریاست کی جماعت بن رہی ہے۔
الزام ہو کیا ہیں کچھ بجا ہیں۔ کچھ الزام کا سبب نہیں
ہو سکتا تو بھی یہ غلط الزاموں کے ابطال اور بجز
میں ضرور کچھ الزام بھی دب جائینگے۔ پس انکی یہ تحریر
سمجھتے ہوئے والیان ریاست کے حق میں مفید ہوا
کرتی ہے۔ والیان ریاست کو ضرور مہاراجہ پٹیالہ
کے مشورے پر چلنا چاہئے۔ وہ جیلا اخبار کی فرزانی
کا عمل ہو جاتا کہ اس موضوع میں یہ نسبت
انگریزی جلا وطن کے زیادہ ہے لہذا دیسی اخباری
کاغذوں کے ذریعہ اعتراضات زیادہ موثر
ہوا جن لوگوں کے قلم میں زور ہے انکی خدمات

مال کے باقی اور پریس پر گلین ایک سے ہی
کھول کے کام جا دے نہ زمل بھی ہے ملک آدی کی
ہو جائے گی اور والیان ریاست کو بیچ چار دے
دیا جائے گی۔

ہم زور یا اس کے لئے ملک کی ہیں اس نے پاس
کے خلاف بچنے والوں میں ہیں جو کوئی نہ بیچ کر
کرنے با گلی اس کی ضرورت ہے بعد اس قدر
دور سکتے ہیں کہ دو چار گلی کے پہلے حسن انجائے
ہیں جو آجرت لے کے ریاست کے دفتروں کی ابھی
طرح خبر لیتے رہتے ہیں۔ سرکار ہی جلد پر اقدامات
کی اطلاع اور کالی زبان توجہ عنایت کیجئے پھر ان
زرّوں کے کام تماشا دیکھیے۔

چار مہینے میں دوو

جب حال ہی ہے فرماں سالمتہ میں ناظرین ہولی
تھی کہ ہنگام شرم سار بچپن گلو زیا کے بہار بیچ بیا
ہوا یہ سبنے ہیں کہ اب پھر سنتے ہیں کہ بھی یا
مدد سے ایک اور لڑکی تصنیف فرمائی۔ الحاجی
کا یہی حال رہا اور ہی حافظے سے غیب کی شہی
غلط نہیں ہے جو راستے پیچ کا بار سنبھال سکے۔
قابل تعمیر زمینوں اور جزیرہ کا تو قیاس ہے خوشے
نہیں ملتے۔ ہمارا حضرت فلاں وفادار یہ ہم برکت
زلیہ عیب کے قول سے محروم رکھ دیا ہے
اور مراد ہو۔ یہ ہندوستان ہی کر جو۔
ذہنی مال کا چھپنا کریں اور اس کا مرشدان کر ہوا
ہی کے اوپر اور بیٹھیں جو تم کی سے دنیا تلاش
کا بار سمجھا۔ گزرا صاحب ہو کا فارسی وفادار
یہیں قیام فرمائیں تکیہ و انتہا میں بکثرت اولاد
کی مصیبت جیسا ہندوستانیوں کی عادت ہے ایل
باشد در برا زمین باستن ۔ ارسلان کستن بجز برسق
نہ بیہ مجیش و دختاں زیرے کی بیچ دیا کہ شہرت ایشین

حضرت۔ طرح بار بار کے ہر صاحب کے چھوٹے فرزند
فرزانت کی ماں ہے۔ ٹیبر زادہ بیچ

بنو کا سہاگ

واقعیں ایک شخص کرکلا میں کا گائی گذری
بھیکا تھا جیسا تنگ تنگ سبری ہوگا سہاگ بڑے
لاتا ہے "سنتے ہیں کہ اللہ ما شارک کے پاس جو تحفہ
کے اوپر سے ہیں ۔ فیصدی تخفیف کر دی ہے ہیں
ہندوستانی اخبار میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں
بدلی کپڑے کا ایکسپورٹ تنگ ہو رہا ہے تجارت میں
نقصان ہو رہا ہے کی خاطر یہی تخفیف اجرت کی گئی
ہے اور تنگ تنگ ایک ہی سہاگ بڑھے بازار
مالکوں کے بات نہیں۔ گو سے بچپڑے سے کر دے اب
شریک الملک پنے کے گز روز ہی اجرت واقعی
بڑھ گئی ہے کہ بازار سے ہیں اور چورن چکی
انہماک برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ عزیز دیگر ترقی پانے
ملکوں کی تجارت کا جواب سے ہو چکا ہے بھیجو
ابھی کسی قسم کی شکایت نہیں۔ دو آم ہوا کا
بجٹ کے بعد حکم لگا ہے۔ دل ٹوٹ کر دیا
ہر وقت عمل ہے۔

ایک صاحب کو رسانہ پر بیٹھے تو چھیل رہے تھے گردن
میں بھی برہمی چاولوں کے بیل سے بھی سرنگ ہماسنے
کوئی اسا مکرمی تماشا دیکھ رہی تھیں کہ یہ
شعر بھیج رہا تھا ہے گردن کاٹنے کا اشارہ کرتا
ہے جیسے ڈھیلے ہیں رقم بازو کے کچھ کا برہان
دور میں دو رو ہوں۔ بے اللہ شار نے بھیج کو خفیہ
گیا ہے اور انڈیا جان بچتی ہیں کہ بچھڑ مرتا ہے وہ
اس پر سپیج کا بل کی روح نثار۔

کابل کے مثل ہو آئے

ہمارے مہربان دوست چودھری امید علی بشیر اور سرکاری
بیچ کر کے گئے تھے بہ سلامت آئے۔ خاص طور
میں جو کچھ کہ دیا جائے گئی اس کو ہو
تجربہ ساری بچ ہیں ہو اخرج نہ ملا گرم ترکی۔ بہت کچھ
حالات بیان کریں گی۔ ہیں پتہ لگا سب خوش ہوئے
کہ چودھری صاحب نے چند ہفتوں میں عربی زبان

پہنچا سا صبر سے حاصل کر لیا تھا حیرت ہیں ۔ دو پھر ...
سے فہیں ان کی فضیلت بیان ہے۔ اس طرح ہے۔
فی الحال ہندوستان چلنے کی شکستگی جو پاکستان
جو حقیقت میں ہے تو اور جو ۔ آگرہ میں لفظ کی بابت
نقل کرنے کی گئی اس سے ملک اور سرسار بیا جاتا ہی
دیکھنا ہے کہ چودھری صاحب کی داڑھی پر کیا گزری
آیا ابھی سے دو ہی تک باقی رہی یا صندوقے زمین
پر شدوم رکھتے ہیں ۔ مسٹر قیاس یاشت کا پر اس کی
طرح بڑھا دی گئی۔

تذکیر النبی

مولانا نواب شمس العلماء صاحب اللہ الحسن چند ماہ عرصہ
فارسی اور عربی کی تاکیں میں ہٹ کے کوئی برابر ایک
کے لیے سیاہیاں تیار کرتے تھے۔ مگر ان کے کہا ہماں
کو اور وکالت کا دورہ ہو جانے پر ان کا کام نہیں کہ
پھر دور ہی کرنا اور تر اس ہوا۔ پر کیا جوا اپنا چکا
آجکل لکھنؤ کے ساتھ اخبار کا عنوان ہی تذکیر النبی
کے عنوان سے جلسہ ہا رسے تذکرہ رسول کی اطلاعات
چھپ رہی ہیں۔ تذکیر کے مستقیم معنی میں کہی جو بہتر ہے
ہوتا۔ پنڈت نصیر کے ساتھ ہیں یہ لفظ بہت کم آیا ہے
اور اس کی وجہ یہی ہے کہ سننے والے کا ذہن ملک کی
کی جانب زیادہ منتقل ہوتا ہے۔ خدا جانے حضرت
کو ذکر النبی یا ذکار النبی کہنے سے کس نے منع کیا تھا
عربیت کا شوق ہی ہے تو تذکر کہتے کیونکہ ہم لیا ہے
خدا سی بخشے عربیت کی تذکیر فرماتے۔ اے حضرت
تذکیر کے معنی یاد دہانی ہے۔ بیان کرنا یاد دلانے
نہیں ہیں۔ تذکرہ اور تذکیر میں فرق ہے۔

دور کے ڈھول

ابھی اہل لکھنؤ نے بہت وقت کی ایسی خبر گرائی کے
کان میں لگے کہ چلنے جی ہوئی ہے کہ وہ بیٹھک کے
سفارش کیا گیا ہے اب ہیں دیا اس کے آگے
ہندوستان کو فائدہ ملے۔ ادھر زبانوں کی کیا شاندار
اختلاف کیجئے جو ہم کہتے ہیں کہ کل کا آدمی مل جائے گی۔
ذرا اوالہ ہیں پر تماشا مرتبہ جلسے قرار دیا کہ کیا
اس کو ماگڈرا اسمبلی بیچا کرتا۔ ایک جوری ادبی بھیجا

ایک جنیوا
ہو کر اسکا متعلق

ایک جنیوا سے
جو لاکھ تاریخ سے
ساکن تصویر جانا
لیکن ایک بھٹکا تنہا
اور ایک فیصلہ
کا اسمبلی میں
چاہیں ہو اور نہ
سنتے ہو کی جلد
ایک طرح اور سے
کا فارسی کے اس
نیست چار ہزار
سے کو

منیجر جنرل بک

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی مجرب دوا

[illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دمہ [illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے [illegible] [illegible]

کالا سے گورا

[illegible] دام پانچ روپیہ

خونی بواسیر

اگر [illegible] دام سات روپیہ [illegible]

بجلی کی گولی

[illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

طاقت کی دوا

[illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سری۔ دربھنگہ

آپ کے مقدس علیم تجی تک

[illegible]

دیو خانشتری جامنگر کاٹھیاواڑ

ایجنٹ [illegible] لکھنؤ

اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کرینگے

[illegible]



بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible]

داد کو جڑ سے فائدہ کرنے والی بے نظیر دوائی

داد گج کیسری

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ سنگھ سنہار کمپنی [illegible] ایوپی

جلدات اودھ پنچ ۱۹۱۴-۱۹۲۹ء

[illegible]

[illegible] اودھ پنچ لکھنؤ

کھانسی نزلہ الخصوص یا جوہر شباب

[illegible]

مفرح حیات

تاپ دق ۔۔۔ کی کامل علاج

[illegible]

پیشگوئی ظہور امام مہدی آخرالزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

[illegible]

گنجینہ عملیات

[illegible]

کوک شاستر

[illegible]

[illegible] دوا خانہ [illegible]